اوم

Shakti

Chalisa

شکتی چالیسی

مُصنّف

منشی شنکر دیال فرحت

ایڈیٹر:- کیدارناتھ پربھاکر

بھارتیہ جیوتر وِگیان انوسندھان سنستھان

سہارنپور (اُترپردیش)

دیپاولی وِکرم سمت 5085

پہلا ایڈیشن - قیمت - روزانہ پاٹھ کرنا

تعداد .... دو ہزار

(رضوان احمد ناجیہ سہارنپوری) — RIZWAN — (نامی پریس ...)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پیش لفظ

جناب منشی شنکر دیال فرحت جنھوں نے شکتی چالیسی کو آج سے لگ بھگ ڈیڑھ سو برس قبل قلمبند کیا کے بزرگ جلال آباد (فرخ آباد - اتر پردیش) کے رہنے والے تھے۔ شکتی چالیسی کے متعلق عام لوگوں کو جانکاری تب حاصل ہوئی جب اسے آج سے آدھی صدی پیشتر گیتا پریس گورکھپور نے اپنے ہندی رسالہ ماہنامہ کلیان کے سالنامہ (شکتی انک) میں پہلی مرتبہ شائع کیا تھا۔

شکتی چالیسی کو پنجاب کے اردو پڑھے لکھے درگا ماں کے اُپاسکوں تک پہنچانے کا نیک کام گوجرانوالہ (موجودہ پاکستان) کے بال ہما بیر دل نے درگا پوجا (نوراتر) کے تہوار پر بتاریخ ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو بزبان اردو کیا تھا جسے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی شکل میں چھپوا کر شائع کیا۔

ہمارے والد محترم پنڈت گوری ناتھ راج جیوتشی (بانی بھارتیہ جیوتر وگیان انوسندھان سنستھان سہارنپور) جب ملک کے بٹوارے کے بعد سہارنپور آئے تو شکتی چالیسی کی ایک جلد اُن کے ہمراہ آ گئی۔ کیونکہ وُہ روزانہ اس کا پاٹھ کیا کرتے تھے۔ اُنھوں نے گوجرانوالہ کی شائع شدہ شکتی چالیسی کو دوبارہ بزبان اُردو ایک کاتب سے بھی خوشخط لکھوا لیا تھا تاکہ یہ نایاب کتاب ضائع ہونے سے بچ سکے جسے راقم الحروف نے اُن کے سورگ واس (یکم دسمبر ۱۹۵۹ء) کے چند سال بعد دِلّی سے شائع ہونے والے اُردو کے مؤقر رسالہ ماہنامہ "آوم" میں اس غرض سے چھپوایا تاکہ دیوی ماتا کے اُپاسکوں تک یہ پہنچ سکے۔ ابھی گذشتہ دِنوں اچانک شکتی چالیسی کا ذِکر آ گیا اور ہمارے مہربان بھائی موضع کلّے کو ٹلوں (تحصیل وزیر آباد۔ ضلع گوجرانوالہ) کے نواسی محترم لالہ نہال چند ککڑ شاہ صاحب کے سُپتر شری حویلی رام ککڑ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

داشوکا سٹیلز کارپوریشن۔ رجسٹرڈ۔ سہارنپور نے جب اسے
پڑھا تو وہ اسقدر متاثر ہوئے کہ انھوں نے اسے چھپوانے
کے لئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ چنانچہ شکتی چالیسی کو
ماں جگدمبا کی اپار کرپا سے شری حویلی رام ککڑ صاحب کے
تعاون سے اس اُمید کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے کہ اور زیادہ
لوگ اس کے پاٹھ سے لابھ اُٹھا کر اپنے جیون کو سپھل بنائیں
علاوہ اس کے شکتی چالیسی کے آخیر میں بھگوتی کی اُستی
پرارتھنا کو بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ جسے پرم پوجیہ شری
گورو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی قلم مبارک سے
آج سے لگ بھگ تین سو سال پیشتر لکھا تھا۔ اوم شانتی۔

وشونا تھ پربھاکر
کیدار ناتھ پربھاکر

رام تیرتھ کیندر
سہارنپور
مورخہ ۴ نومبر 1983ء

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نمسکار اُس کو ہو جس سے ہے پیدا خلق میں ہر شے
پئے[1] قتل ستمگاراں جو لے دَرپے[2] رہے دَرپے
مچا جب غُل کہ لے دُرگا یہ ہنگامِ ترحم[3] ہے
مدّد کی بَرمَلا[4]۔ سب دیوتا کہنے لگے۔ جے جے
نمستسئے نمستسئے نمستسئے نمستسئے

تو ویدوں میں ہے وِدیا اور داناؤں میں دانائی
تنومندوں[5] میں طاقت ہے تواناؤں میں توانائی
دِلوں میں بھگتی۔ شِو میں شکتی۔ گویاؤں میں گویائی
سمائی الغرض ہر رنگ میں ہر شکل میں مائی
نمستسئے نمستسئے نمستسئے نمستسئے

---

[1] ظالموں کے قتل کے لئے [2] ہمیشہ۔ متواتر۔ لگاتار [3] رحم کا وقت
[4] ظاہر [5] طاقتوروں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تو ہی گُل میں بشکلِ رنگ و بوُئے گُل در آئی ہے
تو ہی مُل میں برنگِ نشۂ صہبا سمائی ہے
نگاہ دیدۂ دِل میں بشکلِ روشنائی ہے
شناسائی کی طاقت کب کسی مردُم نے پائی ہے
نستسی نستسی نستسی نستسی

بسی ہے تازگی ہوکر چمن میں گُل میں بُو ہوکر
بشر کے دِل میں مہر و اُلفت و عادات و خُو ہوکر
صدف میں آب تاب اور موتیوں میں آبرو ہوکر
نگاہ میں بن کے بینائی۔ زبان میں گفتگو ہوکر
نستسی نستسی نستسی نستسی

لہ شراب ہے مینا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بشر میں ہے طبیعت اور طبیعت میں کشش ہوکر
کہیں شکل عطا ہوکر۔ کہیں شکلِ خلش ہوکر
دلوں میں، نیّت اور نیّت میں ہے دادو دہش ہوکر
قمر میں تاب۔ دُر میں آب۔ بجلی میں تپش ہوکر
تمستسی تمستسی تمستسی تمستسی
تمستسی

نفیسوں میں نفاست ہے تو مرغوبوں میں مرغوبی
شریفوں میں شرافت اور محبوبوں میں محبوبی
شجر میں تازگی۔ گُل میں مہک۔ گلزار میں خوبی
دلِ دریا میں شکل موج۔ موجوں میں خوش اسلوبی
تمستسی تمستسی تمستسی تمستسی

---

۸ سخاوت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نمایاں ہے ذنب[۸] میں راس[۹] میں کیواں[۱۰] میں نیرّ میں
زحل میں زہرہ[۱۱] میں مرّیخ[۱۲] میں ماہِ منوّر میں
شجر میں شاخ میں گل میں ثمر میں برگ میں بر میں
چمن میں دشت میں کہسار میں دیوار میں در میں
تُمستی تُمستی تُمستی تُمستی
تُمستی

نمایاں گُل میں گُل کے رنگ و بُو میں گُل کے رُو میں ہے
تنِ خاکی میں دل میں جان میں جی میں جگر میں ہے
نگہ میں مردمک[۱۳] میں چشم میں تارِ نظر میں ہے
کہیں آتش میں ہے پنہاں کہیں پیدا شرر میں ہے
تُمستی تُمستی تُمستی تُمستی

---

۸ ذنب :- ایک راس کا نام ہے ۹ ایک راس کا نام ہے ۱۰ زحل ستارہ
۱۱ زہرہ :- شکر ستارے کا نام ہے ۱۲ مریخ :- منگل ستارے کا نام ہے
۱۳ [illegible]

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

مجسّم نورِ قدرت۔ نا مجسّم صورت لو ہے
بغل میں شکلِ دل۔ مثلِ جگر ہمدوش[15] پہلو ہے
زمیں کیا بلکہ افلاکِ زمیں پر غلّ یہ ہر سو ہے
تو ہی تو ہے۔ تو ہی تو ہے۔ تو ہی تو ہے۔ تو ہی تو ہے
نستسی نستسی نستسی نستسی

عیاں مردم صفت۔ پنہاں مثالِ نورِ مردم ہو
کہیں ظاہر کہیں مخفی۔ کہیں پیدا۔ کہیں گم ہو
غبارِ معصیت[16]۔ گر دِ خطا دھونے کو قلزم[17] ہو
تمہیں تم ہو۔ تمہیں تم ہو۔ تمہیں تم ہو۔ تمہیں تم ہو
نستسی نستسی نستسی نستسی

---

[15] پہلو کے پاس [16] گناہ [17] سمندر

CC-0.In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یہی نورِ مبارک دیدۂ مردم کا تارا ہے
اِسی سے روشن افلاکِ بریں پر یہ ستارا ہے
کہیں پنہاں کہیں ہر جزو و کل میں آشکارا ہے
ہر اِک جا الغرض روشن یہ نورِ عالم آرا ہے
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

پناہ دامنِ دولت میں گردش سے فلک آیا
بجوشِ مادری مادر نے لُطف اس پر بھی فرمایا
چھٹا قیدِ الم سے اسمِ اقدس[۱] لب پہ جب لایا
جہا مایا ۔ جہا مایا ۔ جہا مایا ۔ جہا مایا
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

---

[۱] پاک نام

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سپہر[19] مہر ہو، اور نیرّ[20] فیض و عطا دیوی
بنائے بخشش و شاہنشہِ ارض[21] و سما دیوی
مدد کے وقت مشکل میں پکارا جس نے پا دیوی
جہا دیوی۔ جہا دیوی۔ جہا دیوی۔ جہا دیوی
نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ

تو ہی ہے کشورِ[22] کونین کی فرمانروا شکتی
تو ہی لشکر کش و دشمن کش و کشور کشا شکتی
زبان پر ہے سدا شِو وِشنو برہما وغیرہ کے یا شکتی
جہا شکتی، جہا شکتی۔ جہا شکتی۔ جہا شکتی
نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ

---

[19] محبت کا آسمان [20] مہربانی اور بخشش کا سورج [21] زمین اور سورج [22] دونوں جہاں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جو دے مملوک سے مالک کو نسبت ہے یہ نادانی
سدا شو اندر منکارِک تمہیں کہتے ہیں لا ثانی
جنابِ وشنو خود فرماتے ہیں وقتِ ثنا خوانی
تہارانی ۔ تہارانی ۔ تہارانی ۔ تہارانی
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

کسی بے علم نے گر صدقِ نیت سے کہا وِدیا
بِنَل نام سے حاصِل ہوئی لا انتہا ودیا
مِلی مُکت اُس کو جو شام و سحر کہتا رہا وِدیا
تہا وِدیا ۔ تہا وِدیا ۔ تہا وِدیا ۔ تہا وِدیا
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یم[۲۳] فیض و کرم ہو چشمۂ جو د و سخا کالی
عطا پاش و خطا پوش و جہاں حاجت روا کالی
اُسے کب کال کا کھٹکا رہا جس نے کہا کالی
جہا کالی۔ جہا کالی۔ جہا کالی۔ جہا کالی
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

سَرایا روشنی عکسِ[۲۴] کفک سے چاند نے پائی
تجلی نقشِ پا سے نیر اعظم کے ہاتھ آئی
چھُٹا اندوہ سے جس نے کہا وقتِ جبیں سائی
جہا مائی۔ جہا مائی۔ جہا مائی۔ جہا مائی
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

---

۲۳ یم سمندر ۲۴ ہتھیلی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بقا ذاتِ مبارک کو فقط ہے اور سب فانی
تمہیں سے آسمان پر چہرۂ نیّر ہے نورانی
مٹے کلفت رکھائے گر بشر وقتِ پریشانی
جگت رانی۔ جگت رانی۔ جگت رانی۔ جگت رانی
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

محافظ تم ہو دل کی روح تن کی جان کی درگا
معاون ہو اجل سے وقتِ فکر و بیکسی درگا
رہے بےخوف انساں لب سے گر نکلے کبھی درگا
شری درگا۔ شری درگا۔ شری درگا۔ شری درگا
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر یہ نخلِ قدرت رنگ و بو ظاہر نہ فرماتا
گلستانِ دو عالم کس روش سے تازگی پاتا
پھلا پھولا وہ نخلِ[۲۶] آمنا کہا جس نے کہ پاتا
جگت ماتا۔ جگت ماتا۔ جگت ماتا۔ جگت ماتا

منتسی منتسی منتسی منتسی

مچا جب غل کہ دستِ شمبھ سے تکلیف پائی ہے
دوہائی ہے دوہائی ہے دوہائی ہے دوہائی ہے
تمہارا ان لے کی اِس رنگ سے جنگ آزمائی ہے
کہ پیرِ چرخ کی عقل رسا چکر میں آئی ہے

منتسی منتسی منتسی منتسی

---

۲۶ درخت کی مانند

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مُقابِل مثلِ آئینہ دَغا سے جبکہ شُبہ آیا
تو کیسے کِن کِن صُورتوں سے قتل فرمایا
ہُوئے آثارِ محشر[۲۷] تب یہ لب پر ہر بشر لایا
ترحّم ہو۔ ترحّم ہو۔ ترحّم ہو۔ ترحّم ہو
نستعنی نستعنی نستعنی نستعنی

اڑا جب چنڈ مُنڈ آکر تو کیسے شان سے مارا
میاں صحنِ مُقتل[۲۸] کھینچ خنجر میان سے مارا
دِلاوَر جیتنے راکھشس تھے سب کو جان سے مارا
بہُت تیر افگنوں کو ایک دَم میں بان سے مارا
نستعنی نستعنی نستعنی نستعنی

---

۲۷ قیامت کے نشان ۲۸ قیامت کے نشان

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

غضب سے رزمگاہِ میں رکت بیج اِک آن میں مارا
مٹایا دوجہاں سے خدشۂ خوف و خلل سارا
بجز ذاتِ مبارک کون ہو سکتا تھا رزم آرا
کرا ہمت۔ کرا قدرت۔ کرا طاقت۔ کرا یارا
نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ

لڑائی کی عروسِ فتح سے مِل مِل کے دیوی نے
سدا کشتوں کے پُل باندھے ہیں پل میں میری دیوی نے
دیا پانی نہ پینے سرکشوں کو ہل کے دیوی نے
نکالے حوصلے سب رزمگہ میں دل کے دیوی نے
نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ نمستسیَ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وغا[۲۹] میں آب و تاب و تیزی و شمشیر ہیں درگا
کہیں جُرمش کہیں خونریزی شمشیر ہیں درگا
شرر باری شرر انگیزی شمشیر ہیں درگا
خم و چم اور قیامت خیزی شمشیر ہیں درگا
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

ظفر ہیں قبضۂ خنجر میں ہر دم دھاک رہتی ہے
زمیں[۳۰] دل سے فدائے نقش پائے چاک رہتی ہے
جبین عرش اعلیٰ پر قدم کی خاک رہتی ہے
دلیری اور شجاعت بستۂ فتراک رہتی ہے
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

۲۹؎ لڑائی ۳۰؎ زمین کا ہونا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میانِ رزمگہ ہیں جو ہر تیغ دو دم کالی
میانِ بزمگہ ہیں قلزم جاہ و حشم کالی
پئے بیچارگاں ہیں واقع[۳۱] اندوہ و غم کالی
معین و چارہ ساز و رافع جور و ستم کالی
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

سدا یاں آوری میں مشتہر ہے آن وبان اُن کی
ہے ناوک[۳۲] کہکشاں[۳۳] قوسِ قزح ادنیٰ کمال اُن کی
سوا اندازہ وہم و گماں سے بھی ہے شان اُن کی
جبینِ سر سے چوکھٹ چومتا ہے آسمان اُن کی
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

---

۳۱ غم اور غم کے دفع کرنیوالی ۳۲ تیر ۳۳ رات کو آسمان پر جو سفید راستہ دکھائی دیتا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

سَواری شیرِ نر کی بھگوتی کو دل سے پیاری ہے
روش پر جس کے صدقے تو ۳۴ بادِ بہاری ہے
ہر اک مجبور کی منظورِ خاطر پاسداری ہے
کرم ہے حلم ہے پاس سخن ہے بُرد باری ہے
نمستسئی نمستسئی نمستسئی نمستسئی

جو ہیں خاک اُفتادہ اُن پہ چشمِ سرفرازی ہے
طبیعت میں ترحم۔ استعانت ۳۵ چارہ سازی ہے
سخا ہے جود ہے مہر و وفا ہے پاکبازی ہے
تحمل ہے عطا ہے حلم ہے عاجز نوازی ہے
نمستسئی نمستسئی نمستسئی نمستسئی

---

۳۴ گھوڑا ۳۵ مدد

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ازل سے ہے پسندِ خاطر عاطر خطا پوشی
سدا مدِّ نظر ہے شیوۂ عصیاں خطا پوشی
کرے جو ذکر دُونگا۔ بارِ غم سے ہو سبکدوشی
ہمیشہ شاہد مطلب سے حاصل ہو ہم آغوشی
مستقیٰ مستقیٰ مستقیٰ مستقیٰ

جو ہے مشہور عالم لامکاں وہ خانہ ہے اُن کا
یہ شمع نیرّ اعظم بھی اِک پروانہ ہے اُن کا
یہ ماہتاب فلک اِک مشعلہ کاشانہ ہے اُن کا
ازل سے پنجۂ خورشید روشن شانہ ہے اُن کا
مستقیٰ مستقیٰ مستقیٰ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

حدودِ فہم و دانش سے زیادہ شانِ مادر ہے
اَزل سے چرخِ ہفتم کرسیٔ ایوانِ مادر ہے
زمیں پاپوش گردوں تابعِ فرمانِ مادر ہے
ہجومِ دیوتا پروردۂ دامانِ مادر ہے

نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

عزیزِ جانِ دِل مطبوعِ خاطِر نام ہے اُن کا
ہر اِک پر چشمِ بخشش ہے یہ فیضِ عام ہے اُن کا
جِلانا۔ مارنا۔ آرام دینا کام ہے اُن کا
زمانہ سب مطیع و بندۂ بے دام ہے اُن کا

نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر ہو چشمِ رحمت غم خیال و خواب ہو جائے
[37]حباب آبِ شکل لُولُوئے[38] شاداب ہو جائے
مثالِ فرشِ نیّر حلقۂ گرداب ہو جائے
ہر اِک ذرّہ قریبِ مہرِ عالمتاب ہو جائے
نمستی نمستی نمستی نمستی

اِدھر بھی چشمِ رحمت خیز کا جلد اِک اشارہ ہو
کھُلیں بس دِل کی آنکھیں رُوئے وحدت کا نظارہ ہو
نظر میں جاگزیں ہر دم جمالِ عالم آرا ہو
یہ نُورِ پاک میری آنکھ کی پُتلی کا تارا ہو
نمستی نمستی نمستی نمستی

---

[37] بلبلہ [38] موتی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرے جو پاٹھ بحرِ غم سے بیڑا پار ہوجائے
بصدقِ دِل پڑھے بیکار گر باکار ہوجائے
زر و زور زمیں حاصل ہو قسمت یار ہوجائے
یہ مصرعہ پڑھتے پڑھتے منعم و زردار ہوجائے
نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

پڑھے جو شکتی چالیسی رُخِ مطلب نظر آئے
پھلے پھولے نہالِ مستمندی[۳۹] میں ثمر آئے
یہ خواہش شنکر دیال کی ہے بھگتی اِس کو مِل جائے
بہم ہو نقد فرحت[۴۰] لب پہ یہ مصرعہ وہ جب لائے
[۴۱] نمستسی نمستسی نمستسی نمستسی

---

[۳۹] حاجتمندی کا پودا [۴۰] خوشی [۴۱] اُس کو نمسکار ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سنگھہ واہنی یوگیشوری بھگوتی درگا بھوانی سے

پرارتھنا

(گورو گوبند سنگھ جی کی بانی چھپے دیوی گرنتھ سے)

نمو اُگر دنتی اننتی سوّیا
نمو یوگ یوگیشوری یوگ میّا
نمو کیہری واہنی شترو ہنتی
نمو شاردا برہم وِدّیا پڑھنتی
نمو جیوتی جوالا تُمہیں وید گاوئیں
سُرا سُر رکھیشور نہیں بھید پاوئیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

توُ ہی کال اَکال کی جیوتی چھاجے
سَداجے سَداجے سَداجے وِراجے
یہی داس مانگے کرپا سِندھو کیجے
سوہنگ برہم کی بھگتی سروتر دیجے
اگم شوُر بیرا اُبھٹیں سِنگھ یودھا
پکڑ ترُک گن کو کریں وُہ نِرودھا
سکل جگت ہیں خالصہ پنتھ گاجے
جگے دھرم ہندوُ سکل دُند بھاجے
توُ ہی کھنڈ برہماںڈ بھوُمنگ سرُوپی
توُ ہی وِشوُ رشو برہم اِندرا الوُپی
توُ ہی برہمنی وید یا ٹھمن سادِتری
توُ ہی وِھرمنی کرن سادنا پوتری

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تو ہی ہر کر پاسینوں اگم روپ ہوئی
سبھی پچ موئے پار پاوت نہ کوئی
نرنجن سروپا تو ہی آد زالی
تو ہی لوگ ودیا تو ہی برہم بانی
آپن جان کر موہی لیجے بچائی
اسر پاپی گن مار دیو و اُڑائی
یہی آس پورن کرو تم ہماری
مِٹے کشٹ گنتھو ون چُھٹے کھید بھاری
فتح ستگوروں کی سبھن میوں بُلاؤں
سبھن کو شبد واہے واہے دیڑھاؤں
کروں خالصہ پنتھ تیسر پرویشا
جگیں سنگھ یودھا دھرن نیل ویشا

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

سکل راچھسن کتو پکڑا وہ کھپاویں
سبھی جگت سیوں دُھنی فتح کی بُلاویں
یہی بنتی خاص ہماری سُنیجے
اسُر مار رکھشا گتوؤن کرتیجے
یہی دیہی ور موہے ستگور دھیاؤں
اسُر جیت کر دھرم نوبت بجاؤں
مِٹے سب جگت سیوں تُرکن وند شورا
بجیں سنت سیوک چھپیں دُشٹ چورا
سبھی سر شٹی پرجا سُکھی ہوئے وراجے
مِٹے دُکھ سنتاپ آنند گاجے
نہ چھوڑوں کہیں دُشٹ اسُرن نشانی
چلے سب جگت میں دھرم کی کہانی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جے شری دُرگا بھوانی امبکا

از:- شری لوک ناتھ دل

دی کسی نے شاہِ اکبر کو خبر
دیکھ تو آیا ہُوں۔ حیرت ہے مگر
جوت اِک رکھتی ہے جادُو کا اثر
نِکلی ہے پربت کی چھاتی چیر کر
آندھیوں سے جِھلملا سکتی نہیں
اور اُسے بارش بُجھا سکتی نہیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہندو جاکر سر جُھکاتے ہیں وہاں
کر کے سجدہ جی بُلاتے ہیں وہاں
جھومتے ہیں اور گاتے ہیں وہاں
ڈُھول ماتھے پر لگاتے ہیں وہاں
جوت میں ایسا ہے کوئی چمتکار
لوگ جاتے ہیں وہاں پر بے شُمار
کیا پتہ وہ کب سے جلتی آئی ہے
بوڑھے کہتے ہیں کہ جلتی پائی ہے
ایک کہتا ہے کہ یہ مہا مائی ہے
میں اُسے سمجھا کوئی سودائی ہے
ہندوؤں کے پُوجنے کی چیز ہے
دیکھئے وہ دیکھنے کی چیز ہے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

اکبر آیا آزمانے کے لئے
جوت کی جوتی بجھانے کے لئے
نہر بھی اُس کو ڈبانے کے لئے
توے لوہے کے چڑھانے کے لئے
نہر کا پانی جو تھا گھی بن گیا
کیا لے سکا پتھر بنا جاتا توا
مِل گیا مٹی میں اکبر کا غرور
ہو گیا شاہ کا اِرادہ چور چور
چھپ سکا اُس سے نہ جب جوتوں کا نور
سر کے بل آیا وہ جوتوں کے حضور
چھتر سونے کا چڑھایا اور کہا
جے شری درگا بھوانی امبکا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بھارتیہ جیوتروگیان انوسندھان سنستھان

کی اِشاعت

۱۔ شری ویشنو دیوی یاترا (ہندی) مُصنّف کیدارناتھ پربھاکر

2۔ وراہ مہر تری گرنتھ (ہندی) ایڈیٹر کیدارناتھ پربھاکر

3۔ سنکھشپت جیونی سوامی رام تیرتھ (ہندی) مُصنّف کیدارناتھ پربھاکر

4۔ جیون اور آیری سوامی رام تیرتھ (ہندی) مُصنّف کیدارناتھ پربھاکر

5۔ شری رام نام جپ مالا (ہندی) ایڈیٹر کیدارناتھ پربھاکر

6۔ سیر کشمیر (سوامی رام تیرتھ) (اُردو) ایڈیٹر " "

7۔ اپنے ہی آئینہ میں یگ سنت سوامی رام تیرتھ (ہندی) مصنّف " "

8۔ رام بادشاہ (اردو) مُصنّف کیدارناتھ پربھاکر

(رام بادشاہ کا اِجرا محترمہ اندرا گاندھی جی پردھان منتری بھارت کے دستِ مُبارک سے ہُوا تھا۔)

9۔ پرارتھنا سنگرہ (ہندی) ایڈیٹر کیدارناتھ پربھاکر

۱۰۔ یگ سنت رام تیرتھ (ہندی) مُصنّف کیدارناتھ پربھاکر

۱۱۔ [illegible] (اردو) [illegible] ناتھ پربھاکر

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

[illegible] (رام [illegible])

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri